سوال

کیا عورت کےلیے جائز ہے کہ ایک ہی وقت میں کئی ایک رشتوں میں موازنہ کرے ؟ میں طلاق شدہ ہوں اورکچھ لوگوں کوکہا ہے کہ میرے لیے کوئی مناسب رشتہ تلاش کریں، اس بنا پر میں ہر ایک شخص کے ساتھ شادی کے بارہ میں خودبات کرونگی اور قطعی فیصلہ کرنے سے قبل سب سے بات چیت کرنے کے بعد ہی کوئی فیصلہ کرونگی، اس سلسلہ میں شریعت کی رائے کیا ہے ؟ یہ علم میں رہے کہ طلاق کے بعد میں بہت شرمیلی ہوگئی ہوں اورخاوند کے اختیار میں بہت احتیاط برت رہی ہوں اس کےلیے میں ایک لمبا سانس لینا چاہتی ہوں اورایک شخص سے زائد کے ساتھ بات کرنا چاہتی ہوں تاکہ مناسب رشتہ کوقبول کرسکوں، برائے مہربانی مجھے کوئی نصیحت فرمائیں

جواب

الحمد للہ

عورت کےلیے ایک ہی وقت میں اپنےلیے آنے والے رشتوں میں ایک سے زائد رشتوں کے بارہ میں کسی ایک کوجواب دینے سے قبل غوروفکر کرسکتی ہے؛اس کی دلیل صحیح مسلم کی درج ذیل روایت ہے :

فاطمہ بنت قیس رضی اللہ تعالی عنہا بیان کرتی ہیں کہ میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے بیان کیا کہ معاویہ بن ابی سفیان اورابوجھم نے مجھ سے نکاح کرنے کا پیغام بھیجا ہے

تورسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

ابوجھم تواپنے کندھے سے لاٹھی ہی نہیں رکھتا، اوررہامعاویہ تو تنگ دست ہے اس کے پاس مال نہیں، تم اسامہ بن زید سے نکاح کرلو، تومیں نے اسے ناپسند کیا

پھر رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : تم اسامہ سے نکح کرلو، تومیں نے اسامہ سے نکاح کرلیا، چنانچہ اللہ سبحانہ وتعالی نے اس میں میرےلیے خیر عظیم بنایا، اورمجھ پر رشک کیا جانے لگا "

صحیح مسلم حدیث نمبر (1480).

یہ اس بات کی دلیل ہے کہ کسی کوجواب دینے سے قبل ایک ہی وقت میں کئی ایک رشتوں کے متعلق غوروخوض ہوسکتا ہے، اوراگرنکاح بھیجنے والوں میں سے کسی ایک شخص کو جواب مل جائے توپھر کسی بھی شخص کےلیے جائز نہیں کہ وہ پہلی منگنی کا علم ہوتے ہوئے نکاح کا پیغام بھیجے

کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

"کوئی بھی شخص اپنے بھائی کی منگنی پراس وقت نکاح کا پیغام مت بھیجے جب تک پہلے کوچھوڑنہ دیا جائے "

صحیح بخاری حدیث نمبر (4848) صحیح مسلم حدیث نمبر (1412).

امام نووی رحمہ اللہ کہتے ہیں :

"یہ حدیث منگنی پر منگنی کرنے کی حرمت کی واضح دلیل ہے، علماء کا اجماع ہے کہ جب پیغام دینے والے کو ہاں کر دی گئی ہو تو پھر کسی دوسرے کا پیغام دینا حرام ہے، جب تک اسے اجازت نہ دی جائے یا پھر وہ چھوڑ نہ دے" انتہی

دیکھیں: شرح مسلم (197/9).

یہ تو مرد کے بنسبت ہے، کہ اس کو حق حاصل نہیں کہ وہ اپنے بھائی کے پیغام پر پیغام دے، حتی کہ اس کو اجازت دی جائے یا پھر وہ منگنی ختم کر دے

لیکن عورت کے متعلق یہ ہے کہ: اگر وہ یہ جان لے کہ فلان شخص زیادہ بہتر ہے، کہ وہ پہلی منگنی ختم کرنے کی صورت میں اسے نکاح کا پیغام دے گا، تو منگنی ختم کرنے میں کوئی حرج نہیں، لیکن شرط یہ ہے کہ دوسرے شخص کی جانب سے اس میں کوئی دخل نہ ہو

کیونکہ منگنی کرنے والے مرد اور عورت کو حق حاصل ہے کہ جب بھی وہ مصلحت دیکھیں تو منگنی کو فسخ کر سکتے ہیں، اور فسخ کرتے وقت انہیں استخارہ ضرور کرنا چاہیے اس کے بعد وہ نئے پیغام کو قبول کرے

واللہ اعلم.

اسلام سوال و جواب

146610